جماعت رضائے مصطفے کے وفد کی زخمی نوجوان سے ملاقات

معمولی کھا سنی میں نوجوان کی گردن کاٹنے کی کوشش کی گئی تھی

بریلی(ایس این بی) معمولی کہاسنی کی بنا پر تھانہ بارہ دری علاقہ میں ایک نوجوان کی گردن کاٹنے کی کوشش کی گئی۔اس واقعہ میں زخمی ہوئے نوجوان کو پہلے ضلع اسپتال بعد میں دہلیش کنٹمنڈ میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔زخمی نوجوان کی عیادت کیلئے میڈیکل کالج پہنچے جماعت رضائے مصطفے کے وفد نے زخمی کے اہل خانہ کو ہرممکن مدد کرنے کا وعدہ کیا اور ملزم کی گرفتاری کیلئے اعلیٰ افسران سے بات کرنے کا بھی یقین دلایا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ تھانہ بارہ دری کے علاقہ جوگی بنادہ میں موسوز فروخت کرنے والے رگو نامی نوجوان کا شفیق نامی نوجوان سے کسی معمولی بات پر جھگڑا ہوگیا تھا۔رگو نے انتقام لینے کیلئے شفیق کو زمین پر گرا لیا اور چاقو سے اس کی گردن کاٹنے لگا۔مذکورہ نوجوان نے کسی طرح خود کو بچایا مگر چاقو سے وہ زخمی ہوگیا تھا۔علاقہ کے لوگوں کے جمع ہونے پر ملزم فرار ہوگیا۔جماعت رضائے مصطفے کے نائب صدر سلمان میاں نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کی گرفتاری کیلئے پولیس کے افسران سے بات کی جائے گی۔زخمی کی عیادت کرنے والوں میں معین خان،شہاب الدین رضوی،زبیر نبی،عامر رضا،بلال گھوسی،رقیب رضا،تبسم گھوسی اور سرتاج میاں وغیرہ شامل تھے۔

سبکدوش ہیڈ ماسٹر کے انتقال پر اظہار تعزیت

شاہجہاں پور (ایس این بی) مگلہ بیک تعلیم سے سبکدوش ہیڈ مسٹریس رضیہ خاتون عرف سرتاج بی کے سانحہ ارتحال پر تمام لوگوں نے اظہار تعزیت کیا ہے۔گیا محلہ ایمن زئی جلال گنج میں رہنے والی رضیہ خاتون (72) کے فرزند ندیم احمد ایڈوکیٹ نے بتایا کہ ان کی والدہ محلہ بیک تعلیم کے ریٹائر ہوئی تھیں۔وہ گذشتہ کافی عرصہ سے علیل چل رہی تھیں۔منگل کو دن میں سوا دو بجے انہوں نے اس دار فانی اجل کو لبیک کہہ دیا۔بعد نماز عشاء خالد ملک کے میدان میں حافظ محمد عمران رضا قادری نے مرحومہ کی نماز جنازہ ادا کرائی۔ان کے انتقال پر حافظ اسرات اللہ خان،سید کیس رحمان،سید مجیب احمد،حاجی کمال احمد خان،ارشاد علی خان ایڈوکیٹ،ساجاوری پارٹی کے ضلع صدر تنویر خاں،اشفاق اللہ خان،سید محمد اسلم،سید ساجد میاں،سید اجمل،سید رحمان،سید افتخار نبی،محمد علی خان،منور علی،راشد حسین،مولوی امانت اللہ خاں نوری،سید عدنان سمیت تمام علمی،ادبی،ملی شخصیات نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔

نکاح کے وقت دولہے کے بھائی کے ہاتھ میں پھٹا گولا،دوزخمی

بھرائچ(ایس این بی) بیگ پور تھانہ علاقہ میں شادی کے دوران نکاح کے وقت گولا دغاتے وقت ایک گولا دولہے کے بھائی کے ہاتھ میں پھٹ گیا۔اس حادثہ میں دوجوان زخمی ہوگئے۔زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ضلع کے تھانہ رانی پور کے تحت گاؤں کلواپور سے ایک برات بیگ پور تھانہ علاقہ کے گاؤں رجوا پرنون پورہ میں آئے تھی۔شادی میں نکاح کے دوران دولہے کا چھوٹا بھائی محمد رفیق اپنے ایک ساتھی کے ساتھ گولا داغ رہا تھا۔گولا داغتے وقت ایک گولا اس کے ہاتھ میں پھٹ گیا جس سے دونوں زخمی ہوگئے۔ضلع اسپتال کے ڈاکٹر امیندر ترپاٹھی کے مطابق رفیق کی حالت نازک ہے۔

ضلع انتظامیہ نے کیا ہنگامہ کے ملزم راجیورانا کے ہوٹل ودفتر کو مسمار

ملزم گرفتار،وزیر اعلیٰ کی زیرو ٹالرنس کا دکھا اثر،کئی تھانوں کی فورس و افسران موجود رہے

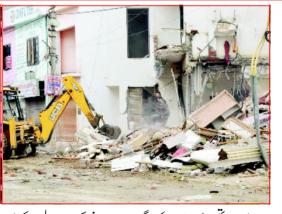

بریلی(ایس این بی) پلاٹ پر قبضہ کرنے کیلئے سرعام کی گئی فائرنگ کے اصل ملزم راجیورانا کے ہوٹل ودفتر کو آج پی ڈی اے کی ٹیم نے بلڈوزر سے مسمار کر دیا۔واضح رہے کہ گزشتہ 22 جون کو منچ پیلی بھیت پائی پاس پر ایک پلاٹ پر قبضہ کرنے کیلئے پراپرٹی ڈیلر راجیو رانا اور آردتیہ اپادھیائے کے گروپوں کے مابین کھلے عام فائرنگ ہوئی تھی۔اس واردات سے بریلی دہل گئی تھی۔اطلاع ملنے پر حکومت نے افسران سے معاملہ کی رپورٹ طلب کی تھی۔واردات کے بعد اے ڈی جی اور ایس ایس پی کو بھی ہٹا دیا گیا تھا۔اس معاملہ میں پولیس اب تک 22 ملزمان کو جیل بھیج چکی ہے۔پراپرٹی ڈیلر راجیو رانا اور اس کے ہسٹرشیٹر ساتھی کے پی یادو کو سرگرمی سے تلاش کر رہی تھی۔آج جب پی ڈی اے کی ٹیم راجیو رانا کے ہوٹل مسمار کرنے پہنچی تو اچانک راجیو رانا اپنی اہلیہ اور بچی کے ساتھ موقع پر پہنچ کر بلڈوزر چلنے کی ویڈیو بنانے لگا۔اسی دوران پولیس نے اس کو حراست میں لے لیا۔ملزم کو سی او اینتو چوہان نے طرف اے ڈی ایم انتظامیہ دینش اور پی ڈی اے کے وی سی منی کنڈل اے کی نگرانی میں بلڈوزر انہا کام کرتا رہا۔ایس پی انوراگ آریہ نے بتایا کہ رانا سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اس کے بعد جیل بھیجا جائے گا۔ہوٹل کو پنچنین کی مدد سے مسمار کر دیا گیا۔کارروائی کے دوران علاقہ کی دکانیں بند تھی اور کئی تھانوں کی پولیس وتین سرکل افسر موقع پر موجود تھے۔اس دوران اے ڈی جی رمت شرما،ڈی جی ڈاکٹر راکیش سنگھ،ایس ایس پی انوراگ آریہ اور ڈی ایم رویندر کمار پورے معاملہ کی مانیٹرنگ کرتے رہے۔

مختصر خبریں

ٹائیگر نے بکری کو بنایا نوالہ،گاؤں میں دہشت

لکھیم پور کھیری(ایس این بی) مہیش پور رینج کے نزد گاؤں شیو پوری کے قریب گھر میں بندھی بکری کو ٹائیگر نے اپنا نوالا بنایا جس سے گاؤں میں دہشت پھیل گئی۔مہیش پور رینج میں رہیریا چوکی علاقہ کے گاؤں پوکنا پور نے تھوالال ولد بابورام شیو پوری گاؤں کے پورب واقع جھابر میں رہ کر مچھلی کا کاروبار کرتے ہیں۔جن کے گھر میں بندھی بکری پر ایک ٹائیگر نے حملہ کر کے اسے اپنا نوالا بنایا۔اطلاع محکمہ جنگلات کو دی گئی لیکن جنگلات ملازمین تاخیر سے پہنچے جس سے گاؤں والوں میں ناراضگی دیکھی گئی۔کچھ دن قبل رہیریا کے ایک نوجوان پر ٹائیگر نے حملہ کر کے شدید طور سے زخمی کر دیا تھا۔علاقہ میں ٹائیگر کی آمد سے تھیق کسانی کرنے والے گاؤں میں دہشت کا عالم ہے اور وہ کھیتوں میں نہیں جا رہے ہیں جس سے ان کی فصل متاثر ہو رہی ہے۔جبکہ محکمہ جنگلات آبادی والے علاقوں میں ٹائیگر کو جانے سے روکنے کیلئے کوئی ثبت قدم نہیں اظہار رہا ہے۔

سانپ کے ڈسنے سے دیہی باشندہ کی موت

لکھیم پور کھیری(ایس این بی) گاؤں خرم نگر کے چھوٹے لال پر بارش موت کا سبب ثابت ہوئی۔بارش کے دوران چھوٹے لال کے گھر میں پانی بھر گیا۔اسی پانی کو باہر نکالتے وقت کہیں سے سانپ آ گیا اور اس نے چھوٹے لال کے داہنے ہاتھ کی انگلی میں کاٹ لیا۔آناً فاناً میں گھر والے چھوٹے لال کو اسپتال لے جانے کی تیاری کر رہے تھے۔اسی دوران اس نے دم توڑ دیا۔اسی دوران جمع ہوئے گاؤں والوں نے کسی طرح اس سانپ کو زندہ پکڑ لیا۔متوفی چھوٹے لال اینٹ بھٹہ پر مزدوری کرتا ہے۔چھوٹے لال کے کنبہ میں بیوی کے علاوہ دو بیاہتا بٹیاں اور ایک غیر شادی شدہ بیٹی اور ایک بیٹا ہے۔اطلاع پر رفتے پور چوکی انچارج سشیل کمار تیواری موقع پر پہنچے اور لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔

میڈیکل افسر گریڈ 2 پتھالا جسٹ کے نتیجہ کا اعلان

پریاگ راج(ایس این بی) یو پی پی ایس سی نے طبی صحت ومحکمہ کنبہ بہبود ایلو پیتھی کے تحت میڈیکل افسر گریڈ 2 پتھالا جسٹ کے 21 عہدوں پر سیدھی بھرتی کا رزلٹ جمعرات کو جاری کر دیا۔ان کیلئے 12،13 اور 14 جون کو انٹرویو ہوئے تھے۔منتخب لوگوں میں اسنیہا چوہان،نوتن وکشت،پریٹکا گوتم،روچی یادو،دیپیکا راوت،سدھما،انامیکا گپتا،شروتی سنگھ،انامیکا راوت،ارچنا ورما،سومیہ سنگھ راجپوت،بیما سنگھ،منیش کمار،سروج،پریشانت ورما،انکت سنگھ،سنیل کمار جیسوال،بشرہ خانم،سریندر کمار اسمرتی بھاسکر،روی کانت ورما اور پریکا گپتا کے نام شامل ہیں۔

بدنامی کی وجہ سے چچی وبھتیجہ کی پھانسی لگا کر خودکشی

گاؤں کے باہر کھیت میں درخت سے لٹکتی ملی لاشیں

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) کوتوالی دھورہرا کے موضع تلسی رام پورہ میں رہنے والی چچی اور بھتیجی کی لاشیں مشتبہ حالات میں درخت سے لٹکتی ہوئی برآمد ہوئی ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ دونوں کے درمیان کافی دنوں سے معاشقہ چل رہا تھا۔راز افشا ہونے پر لوک لاج کے سبب دونوں نے خودکشی کی ہے۔پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔تفصیلات کے مطابق کوتوالی دھورہرا علاقہ کے تلسی رام پورہ مزرعہ ڈیوہا کلاں میں رہنے والے شیو کمار گپتا(25) زوجہ پرتاپ گپتا کی لاش کل شام کو گھر کے درخت کی ڈال سے لٹکی ہوئی برآمد ہوئیں۔دونوں رات سے گھر سے غائب تھے۔صبح گاؤں والوں نے دونوں کی لاشیں لٹکتی ہوئی دیکھیں اور گھر والوں کو اطلاع دی۔ذرائع کے مطابق دونوں آپس میں محبت کرتے تھے اور لوک لاج کے سبب دونوں نے ایک ساتھ پھانسی لگا کر جان دی ہے۔متوفیہ پوجا کے شوہر پرتاپ کے مطابق وہ اکثر چار سال پہلے گھر سے بھاگ گئے تھے لیکن ہم سب کے سمجھانے پر واپس آگئے تھے۔لیکن گزشتہ شب ان دونوں کے دماغ میں جانے کیا آیا اور پھانسی لگا کر جان دے دی۔واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو قبضے میں لے لیا۔کوتوال دینش کمار سنگھ نے بتایا کہ دونوں نے خودکشی کی ہے۔خودکشی کی وجہ معاشقہ بتائی جا رہی ہے۔معاملے کی تمام زاویوں سے جانچ کی جا رہی ہے۔دونوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

سپاوفد کی متاثرہ کنبہ سے ملاقات

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) کوتوالی محمدی کی پولیس چوکی رہیریا علاقے کے موضع پڑری میں آسمانی بجلی گرنے کے واقعہ میں دو بچوں کی ناگہانی موت پر ساجاوری پارٹی کے گھر سے رنج کا اظہار کیا ہے۔ساجاوری پارٹی کا ایک وفد آج گاؤں پہنچا اور متاثرہ کنبہ سے ملاقات کر کے انہیں ڈھارس بندھایا۔

معلوم ہو کہ ایک روز قبل آسمانی بجلی گرنے سے چار بچے بری طرح جھلس گئے تھے۔چاروں بچوں کو اسپتال لے جایا گیا تھا لیکن ڈاکٹروں نے دو بچوں کو مردہ قرار دے دیا تھا۔ایک بچے کی حالت ابھی بھی تشویشناک بتی ہوئی ہے۔آج ساج وادی پارٹی کا ایک وفد موضع پڑری پہنچا۔وفد کی قیادت کر رہے سریش پال سنگھ یادو نے بی جے پی حکومت کی انتظامیہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی آخری رسوم میں کوئی بھی انتظامیہ کا افسر یا اہلکار کا موجود نہ رہنا غیر حساسیت کا مظہر ہے۔وفد نے متاثرہ کنبہ کو فوری طور پر قدرتی آفات راحت فنڈ سے مدد جاری کرنے کی اپیل کی ہے۔وفد میں محمدی ساجاوری پارٹی کے اسمبلی حلقہ صدر سریش پال سنگھ یادو،کرانتی کمار سنگھ،ڈاکٹر زبیر،دانش عبداللہ،محمدی شہر صدر اقرار خان،سابق ضلع پنچایت ممبر راجیش یادو،منو یادو،شیو سنگھ ومنند رسنگھ وغیرہ شامل تھے۔

ہمیں صحابہ کے نقش قدم پر چل کر زندگی گزارنی چاہیے : حافظ ظہور

سیدنا عثمان غنیؓ کے یوم شہادت پر محفل

شاہجہاں پور (ایس این بی) صحابی رسول سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یوم شہادت کے موقع پر محلہ گکرہ کلاں میں سنی حنفی ٹرسٹ کے اراکین کی جانب سے محفل کا انعقاد کیا گیا۔محفل کا آغاز ٹرسٹ کے نائب صدر حافظ منصور رضا نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا۔محفل کی صدارت مولانا حافظ ظہور قادری نے کی۔انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں صحابہ کے نقش قدم پر چل کر زندگی گزارنی چاہیے۔کیونکہ صحابہ کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے۔اس کے بعد سنی حنفی ٹرسٹ کے صدر مولانا ریحان قادری نے نعتیہ کلام پیش کیا اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت پر روشنی ڈالی۔محفل کے آخر میں فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا۔حافظ ظہور قادری نے ملک میں امن وامان کی دعا کی۔اس کے بعد لنگر بھی تقسیم کیا گیا۔آخر میں سنی حنفی ٹرسٹ کے صدر مولانا ریحان قادری نے بھی کا شکریہ ادا کیا۔اس موقع پر ٹرسٹ کے جنرل سیکرٹری محمد عیان خان حشمتی، سیف رضا اسمٰعیل،راحل انصاری،سلمان رضا خان،واشاد علی عرف الالہ،محمد سلیم،شاہ زیب خان،گڈو مستری،رضوان واحدی سمیت تمام لوگ موجود رہے۔

نئی ڈی ایم نے ہیڈ کوارٹر پہنچ کر ذمہ داری سنبھالی

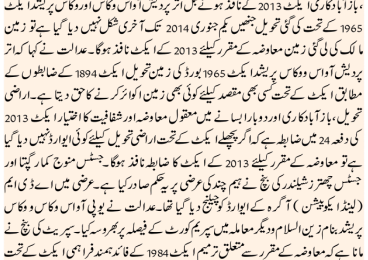

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) 2010 بیچ کی آئی اے ایس ضلع کی نئی ڈی ایم درگا شکتی ناگپال نے آج ہیڈ کوارٹر پہنچ کر چارجری میں اپنے عہدے کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ذمہ داری سنبھالنے کے بعد انہوں نے کلکٹریٹ ہال میں ماتحت افسران سے ان کا تعارف حاصل کیا۔افسران سے ان کے ساتھ میٹنگ کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے افسران کو ہدایت دی کہ عوامی سماعت پر پر طریقے سے ہو۔شکایت کنندگان کی شکایتوں کے تصفیہ پر مطمئن ہونا ضروری ہے۔اس بات کو یقینی بنایا جائے۔فریادی کی مرکزی و ریاستی حکومتوں کی عوامی بہبودی اسکیموں کے ذریعے مدد کی جائے۔افسران بیدار ہیں اور پروایکٹیو ہو کر کام کریں۔افسران اپنے محکمہ کے شٹ کامو ں کو میڈیا سے بھی شیئر کریں۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ حکومت کی ترجیحات والے کاموں اور اسکیموں کو زمینی سطح تک پہنچایا جائے گا اور عوامی شکایتوں کا وقت کے اندر پورے ہونے کے ساتھ تصفیہ کیا جائے گا۔عوام کے مسائل کا تصفیہ کرنا اور عوام کی امیدوں پر خود کو کھرا ثابت کرنا ہی ان کی ذمہ داری ہوگی۔انہوں نے کہا کہ عوام اور ضرورت مندوں کے لیے ہمارا دفتر ہمیشہ کھلا ہے۔عوام سیدھے ان سے رابطہ کر کے یا ٹیلی فون کے ذریعے اپنے مسائل سے واقف کرا سکتے ہیں۔لوگوں کے مسائل کے تصفیہ کے لیے جلد ترین میں سبھی افسران مسلسل موجود رہیں گے۔آپ کو بتادیں کہ نئی ضلع مجسٹریٹ درگا شکتی ناگپال اس سے پہلے ذی ایم باندہ کے عہدے پر کام کرنے کے ساتھ ہی دیگر اہم عہدوں پر فائز رہی ہیں۔آج میٹنگ کے دوران چیف ترقیاتی افسر انل کمار سنگھ،اے ڈی ایم جنیے کمار سنگھ،ایس ڈی ایم عمر اراشوی کمار سنگھ وغیرہ موجود رہے۔ادھر صحافیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ غیر قانونی کانٹکی پر لگام لگائی جائے گی۔فرضی اسپتالوں کے خلاف کاروائی ہوگی۔انہوں نے بتایا کہ میڈیا میں چھپنے اور وائرل ہونے والے بدعنوانی اور مسائل سے متعلق خبروں کا نوٹس لے کر کاروائی کی جائے گی۔ضلع مجسٹریٹ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ میڈیا سے رابطہ بنایا جائے گا۔کیونیکیشن گیپ نہیں ہونے دیا جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ برسات سے پہلے پلنگ پیائش کے کام کو تیز بنا کر پورے کیے جائیں گے۔ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ صبح 10 سے 12 بجے تک عوامی شنوائی ضروری جائے گی۔ساتھ ہی ساتھ عام لوگوں کو سرکاری اسکیموں کے تئیں بیدار کیا جائے گا۔

ضلع کی تاریخ پر کتاب 'ادبھوت شاہجہاں پور' کا ڈی ایم کے بدست اجراء

شاہجہاں پور (ایس این بی) آج کلکٹریٹ واقع وی سی رام میں ڈی ایم امیش پرتاپ سنگھ کے بدست ضلع کی تاریخ پر کتاب 'ادبھوت شاہجہاں پور' کا اجراء کیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ شاہجہاں پور ضلع تاریخی اعتبار سے مالا مال ہے۔پورے شمالی ہندوستان میں صرف وہ اضلاع ہے۔کانپور اور شاہجہاں پور،جہاں انگریزوں کے دور میں ندی کی دھارا چلائی گئیں۔یہاں بات کا ثبوت ہے کہ شاہجہاں پور ضلع تجارتی اور صنعتی لحاظ سے خوشحال تھا۔اس کے علاوہ یہاں کی حیاتیاتی تنوع،جنگلات اور جنگلاتی حیات بھی بھرپور حالت میں تھے۔ڈسٹرکٹ کونسٹر تاتا ہے کہ شاہجہاں پور اپنی صاف اور صحت مند آب وہوا کے لیے پورے ہندوستان میں مشہور تھا اور یہی حال کو بھی ضلع کے ایک بر طانوی صنعت کار نے قائم کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ جدوجہد آزادی میں ضلع کے عوام کا تعاون بھی ناقابل یقین رہا ہے۔مشہور کاکوری ایکشن کی وجہ سے ضلع کا نام پوری دنیا میں مشہور ہو گیا ہے۔ کتاب کے مصنف ایس ایس کالج کے شعبہ تاریخ کے صدر ڈاکٹر وکاس کھرانا نے کہا کہ پیش کی گئی کتاب، ادبھوت شاہجہاں پور ضلع کی تمام خصوصیات کو بیان کرتی ہے۔جو اسے ایک مافوق الفطرت شہر بناتی ہے۔ ریاست کے دیگر اضلاع میں شاہجہاں پور کی طرح تدریاں نہیں بہہ رہی ہیں۔یہ دریا نہ صرف بھرپور آبی حیات کا مرکز تھے بلکہ ریلوے کی آمد سے پہلے پانی کی آمد ورفت ان کے ذریعے ہی ہوتی تھی۔ تاریخی کتابوں میں بسرات گھاٹ کو ریاست کی سنہری جڑی بوٹی کے طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔ڈاکٹر کھرانا نے کہا کہ مذکورہ کتاب گزشتہ پانچ سالوں میں کی گئی تحقیق کا نتیجہ ہے اور اس میں ایسی بہت سی تصاویر استعمال کی گئی ہیں جو لندن کے میوزیم سے حاصل کی گئی ہیں۔ کتاب ضلع کا ورثہ ہے اور اسے بچوں کے ہاتھ میں دینے کے لیے ہر خاندان کو کوشش کرنی چاہیے۔

اس موقع پر این پی آئی کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر وکاس پانڈے،صنعت کار رچنا پرشانت موہن مونا گاندھی کھرانا، پی ای ایس افسر وشال پانڈے،سماجی کارکن راجو بگا تھیجیر رسنگھ،اشوانی اوتھی موجود تھے۔

وکاس بھون آڈیٹوریم میں ضلع مشاورتی کمیٹی کی جائزہ میٹنگ

شاہجہاں پور (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ امیش پرتاپ سنگھ کی صدارت میں وکاس بھون آڈیٹوریم میں ضلع مشاورتی کمیٹی/ضلع سطح کی جائزہ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔جس میں ضلع کے قرض جمع کرنے کے تناسب پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

میٹنگ میں ڈی ایم نے تمام بینکروں کو ہدایت دی کہ کسی ڈی ریٹیو والے پنشنوں کو اپنا ہی ڈی ریٹیو برقرار رکھنا چاہیے۔انہوں نے تمام بینکرز کو تنبیہ کی ہدایت کی کہ سرکاری اسکیموں کے تحت قرضے ترجیحی بنیادوں پر دیے جائیں اور کسی کو تنگ نہ کیا جائے۔انہوں نے ہدایت کی کہ فائلوں کو غیر ضروری طور پر ممنوع نہ کیا جائے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا،پردھان منتری تحفظ بیمہ یوجنا اور انل پنشن یوجنا میں کسی بھی بینک کی ترقی صفر نہیں رہنی چاہیے۔انہوں نے جن دھن یوجنا میں بہتری لانے کی ہدایات دیں۔ بینکوں کو چاہیے کہ وہ مدرا اسکیم کے لیے زیادہ سے زیادہ مالی امداد کریں۔ تمام بینکوں کو پردھان منتری فصل بیمہ اسکیم کے تحت ترجیحی بنیادوں پر کام کرنا چاہیے۔ جب چیف منسٹر یوتھ سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی صورتحال خراب ہوئی تو ڈی ایم نے ہدایت دی کہ بینک سود کے ساتھ کام کرے۔تمام بینکوں کو وزیراعظم سان ندھی یوجنا پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ہماری اسکیم میں کسی بھی بینک کے قرض کو منظور کرنے میں جانوروں کی پرورش کی سی سی فارمر پارٹنرشپ کی ترجیح صفر نہیں رہنی چاہیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ فشریز سکیم کو فروغ دیا جائے۔ضلع مجسٹریٹ نے این پی اے بینکوں کی اسکیم کے حساب سے کھاتوں سے محصول وصول کرنے پر زور دینے کی ہدایات دیں۔انہوں نے کہا کہ تمام شعبوں میں زیادہ سے زیادہ قرضے دیے جائیں۔ بینک جعلی قرضے نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کا براہ راست فائدہ عوام کو ملنا چاہیے۔اس موقع پر ایس ڈی ایم،ضلع ترقیاتی افسر اور شیطان سے متعلقہ افسران موجود تھے۔

آخر اس مرتبہ کترنیا گھاٹ میں زیادہ مگرمچھ کیوں نکل رہے ہیں؟

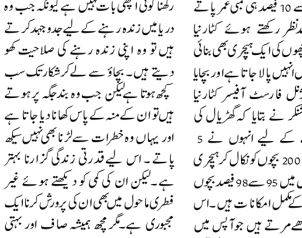

بھرائچ(ایس این بی) ان دنوں گرمچھوں کے گھونسلوں سے بچے نکل رہے ہیں جو دریا کے قدرتی نظام کو مضبوط کرتے ہیں۔کترنیا گھاٹ جنگل کے وسط میں بہنے والی گیرہوا ندی کی سطح مرتفع پر انڈوں سے گرمچھوں کے بچے نکلنا شروع ہو گئے ہیں۔اس مرتبہ مگرمچھوں کے 19 گھونسلے ہیں جن میں سے سینکڑوں بچے نکلیں گے۔ لیکن اس مرتبہ گرمی زیادہ ہے اس لئے نر بچوں کے پیدا ہونے کے امکانات زیادہ ہیں۔مگر مچھ کے بچے جون کے ماہ میں انڈے سے نکلتے ہیں اور مگر مچھ کی مادہ جتنی عمر دراز ہوگی وہ اتنے زیادہ انڈے دے گی۔اس لئے گیرہوا کے پنار پر جو گھونسلے ہیں ان میں 30 سے لے کر 75 بچے تک نکلے ہیں۔ماہرین ڈاکٹر ارونا نے بتایا کہ 32 و 33 سے کم درجہ حرارت میں مگر مچھ کے انڈوں سے نکلنے والے بچے مادہ ہوتے ہیں لیکن 32 سے اوپر درجہ حرارت جانے پر نر بچے نکلتے ہیں لیکن اس مرتبہ درجہ حرارت 40 کے اوپر چلا گیا اس لئے ایسی امید ہے کہ نر بچے ہی نکلے ہوں گے لیکن ان کی شناخت 3 سال بعد ہو پاتی ہے کہ کون نر ہے اور کون مادا۔انہوں نے بتایا کہ مگر مچھ کے بچوں کا زندہ رہنا بہت مشکل ہے کیونکہ وہ دریا اور کھلے آسمان دونوں جگہ غیر محفوظ ہیں۔دریا میں ان کو مچھلیاں کھا جاتی ہیں اور کھلے میں انہیں باز، عقاب اور گدھ کھا جاتے ہیں اور جو کچھ بچتا ہے وہ زیادہ تر سیلاب میں بہہ جاتا ہے۔اس لیے ان میں سے صرف 5 سے 10 فیصد ہی لمبی عمر پاتے ہیں۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے کترنیا گھاٹ میں مگرمچھوں کی ایک نرسری بھی بنائی گئی ہے جس میں انہیں پالا جاتا ہے اور بچایا جاتا ہے۔ڈویژنل فارسٹ آفیسر کترنیا گھاٹ بی شیو شنکر نے بتایا کہ گھڑیال کی تعداد بڑھانے کے لیے انہوں نے 5 گھونسلوں سے 200 بچوں کو نکال کر نرسری میں رکھا ہے جس میں 95 سے 98 فیصد بچوں کے زندہ رہنے کے مکمل امکانات ہیں۔اس میں صرف آدھے مرتے ہیں جو آپس میں لڑتے ہیں۔لائے جانے والے بچوں کو تین سال بعد دریا میں چھوڑ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے قدرتی مسکن میں رہیں گے۔نیچر انوائرمنٹ اینڈ وائلڈ لائف سوسائٹی (نیوز) کے پروجیکٹ منیجر اکھیشیک کا خیال ہے کہ مگر مچھ کے بچوں کو تین سال تک نرسری میں رکھنا کوئی اچھی بات نہیں ہے کیونکہ جب وہ دریا میں زندہ رہنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں تو وہ اپنی زندہ رہنے کی صلاحیت کھو دیتے ہیں۔بچاؤ سے لے کر شکار تک سب کچھ ہوتا ہے لیکن جب وہ بندگیہ پر ہوتے ہیں تو ان کے منہ کے پاس کھانا دیا جاتا ہے اور یہاں وہ خطرات سے لڑنا بھی نہیں سیکھ پاتے۔اس لیے قدرتی نظام گزارنا بہتر ہے۔لیکن ان کی کمی کو دیکھتے ہوئے غیر فطری ماحول میں بھی ان کی پرورش کرنا ایک مجبوری ہے۔مگر مچھ ہمیشہ صاف اور بہتی ندیوں میں رہتے ہیں۔ دریاؤں میں مگرمچھوں کی موجودگی سے ظاہر ہوتا ہے کہ دریا کا ماحول صاف ستھرا ہے۔ یہ دریا کے ماحولیاتی نظام کے لیے بہت ضروری ہیں۔

یوپی آواس وکاس ایکٹ کے تحت اراضی تحویل جنوری 2014 تک فائنل نہیں کیا گیا تو اراضی تحویل قانون 2013 نافذ ہوگا

پریاگ راج(ایس این بی) الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ اراضی تحویل ،بازآبادکاری ایکٹ 2013 کے نافذ ہونے قبل اتر پردیش آواس وکاس اور وکاس پریشد ایکٹ 1965 کے تحت کی گئی تحویل جنھیں یکم جنوری 2014 تک آخری شکل نہیں دیا گیا ہے تو زمین مالک کی لی گئی زمین معاوضہ کے مقرر کیلئے 2013 کے ایکٹ نافذ ہوگا۔عدالت نے کہا کہ اتر پردیش آواس وکاس پریشد ایکٹ 1965 بورڈ کی زمین تحویل ایکٹ 1894 کے ضابطوں کے مطابق ایکٹ کے تحت سی سی مقصد کیلئے کوئی بھی زمین اکوائر کرنے کا حق دیتا ہے۔اراضی تحویل،بازآبادکاری اور دوبارابسانے میں معقول معاوضہ اور شفافیت کا اختیار ایکٹ 2013 کی دفعہ 24 میں ضابطہ ہے کہ اگر پچھلے ایکٹ کے تحت اراضی تحویل کیلئے کوئی ایوارڈ نہیں دیا گیا ہے تو معاوضہ کے مقرر کیلئے 2013 کے ایکٹ کا ضابطہ نافذ ہوگا۔جسٹس منوج کمار گپتا اور جسٹس چھترشیلندر کی بنچ نے ہم چندری عرضی پر یہ حکم صادر کیا ہے۔عرضی میں اے ڈی ایم (لینڈ ایکوئیشن) آگرہ کے ایوارڈ کو چیلنج دیا گیا تھا۔عدالت نے یوپی آواس وکاس پریشد بنام زین السلام اور دیگر معاملہ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ پر بھروسہ کیا۔سپریم کی بنچ نے مانا ہے کہ معاوضہ کے مقرر سے متعلق ترمیم ایکٹ 1984 کے فائدہ مند فراہمی ایکٹ کے تحت کی گئی تحویل پر نافذ ہوں گے تاکہ اسے منمانی اور تفریق سے بچایا جا سکے۔ہائی کورٹ نے مانا کہ معاوضہ 2013 کے ایکٹ کے مطابق مقرر کیا جانا چاہیے تھا نہ کہ 1894 کے پرانے ایکٹ کے مطابق چنچنگی سے کورٹ نے عرضی کو منظور کر لیا اور معاملہ کو معاوضہ کے دوبارا مقرر کیلئے مخالف کو واپس بھیج دیا گیا۔

ملک مخالف نعرے لگانے والا جیل بھیجا گیا

بھرائچ(ایس این بی) ملک مخالف و پاکستان کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل کرکے ماحول کو بگاڑنے کی کوشش کرنے والے ملزم کو پولیس نے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔معلوم ہو کہ کوتوالی دیہات کے گاؤں ان پورہ کے نوجوان پورہ دائود خان عرف رابل ولد شاہد عرف چرکو نے گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر ہندوستان کے خلاف و پاکستان کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے ویڈیو اپلوڈ کیا تھا جس پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کو گولا گھاٹ تراہے سے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔